بچی کا نام "ہبہ حیات" رکھنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا بیٹی کا نام "ہبہ حیات" رکھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"ہبہ حیات" نام رکھنا جائز ہے، ہبہ کے معنی ہیں: "عطا، بخشش وغیرہ" اور حیات کا معنی ہے: "زندگی"۔

البتہ! یہ یاد رہے کہ بچہ ہو یا بچی، ان کے نام اچھوں کے نام پر رکھنا مستحب ہے کہ حدیث پاک میں اس کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ بچہ ہو تو سب سے بہتر ہے کہ اولا اس کا نام محمد رکھا جائے تاکہ اس کی احادیث میں بیان کردہ فضیلتیں حاصل ہوں اور پھر پکارنے کے لیے انبیاء کرام علیھم الصلوۃ والسلام یا صحابہ کرام علیھم الرضوان یا اولیاء و صالحین علیھم الرحمۃ کے ایسے ناموں پر نام رکھیں، جو ان کے ساتھ خاص نہ ہوں۔

اور بچی ہو تو اس کا نام ازوج مطہرات و صحابیات یا تابعیات و صالحات رضی اللہ تعالی عنھن کے نام پر نام رکھیں مثلا خدیجہ، عائشہ، میمونہ، عاتکہ، فاطمہ، زینب وغیرہ، اس سے امید ہے کہ اچھوں کی برکت بچے اور بچی کے شامل حال ہوگی۔

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیار کم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فیروز اللغات میں لفظ "ہبہ" کا معنی ہے: "عطا، بخشش، خیرات" (فیروز اللغات، ص 1431، فیروز سنز)

اور حیات کا معنی ہے: "زندگی، جان۔" (فرہنگ آصفیہ، جلد2، صفحہ 728، مطبوعہ: لاہور)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبان خدا انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جاسکتا ہے۔ نیچے دئے گئے لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3917

تاریخ اجراء: 17ذوالحجۃ الحرام1446ھ/14جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net